جلد ۳۲ | ۲۰ ماہ صلح ۱۳۲۳ ہش | ۲۳ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ | ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۷

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد سیّدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ کی علالت کے متعلق

لاہور ۱۸ ماہ صلح - دس بجے شب جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حسب ذیل الفاظ بذریعہ فون نوٹ کرائے

"ام طاہر احمد کی حالت پھر خطرہ کی طرف جل رہی ہے۔ بخار آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ غنودگی اور ہذیان اور ہچکی شروع ہو گئی ہے۔ گو غنودگی عارضی ہوتی ہے۔ مگر ضعف اور ہچکی کی وجہ سے خطرہ بڑھ رہا ہے۔

"الفضل" کی رپورٹ غلط ہونیکے علاوہ خطرہ کو کم بتاتی ہے"۔

احباب جماعت خصوصیت کے ساتھ سیدہ موصوفہ کی صحت کیلئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۳ محرم الحرام ۱۳۶۳ھ

حکومت صوبہ سرحد کی قابلِ تعریف مستعدی
اور
حکومت پنجاب سے جماعت احمدیّہ کا مطالبہ

ہری پور (ہزارہ) میں جو فرقہ وارانہ فساد حال میں ہوا۔ اس کے متعلق حکومت صوبہ سرحد کی فرض شناسی اور مستعدی کا مختصراً ذکر گزشتہ پرچہ میں کرتے ہوئے ہم لکھ چکے ہیں۔ کہ "فساد کے موقعہ پر حکومت کی طرف سے اس قدر مستعدی اور سرگرمی کی یہ پہلی مثال ہے۔" اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ حکومت سرحد کے ذمہ وار افسروں نے نہ صرف قبل از وقت ہر ممکن احتیاط اور پیش بندی کرنے کی کوشش کی۔ تا فساد کا خطرہ ٹل جائے۔ اور ایک حد تک ٹل بھی گیا تھا لیکن جب اچانک اور خلاف توقع فساد نے پھر سر اٹھایا۔ اور جان و مال کا کچھ نقصان بھی ہو گیا۔ جو فساد پر آمادہ مجمع کے مقابلہ میں بہت قلیل تھا۔ تو اس وقت بھی مقامی حکام سے لے کر وزیر اعظم تک نے فوری توجہ دی۔ اور بگڑے ہوئے حالات پر قابو پانے کے لئے کامیاب اور نتیجہ خیز کارروائی کی۔ جس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ اور سکھوں کی طرف سے جو مطالبات اس فساد میں حصہ لینے والوں اور جرائم کا ارتکاب کرنے والوں یا پولیس کے متعلق کئے جا رہے ہیں انہیں خاص طور پر پیش نظر رکھا جا رہا ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی حکومت صوبہ سرحد دوسری حکومتوں کے لئے قابل تقلید مثال قائم کر رہی ہے۔

یہ ظاہر بات ہے۔ کہ جس فریق پر حملہ کیا جائے۔ اور جسے کسی قسم کا نقصان پہنچے۔ اس کے مظلوم ہونے میں کوئی شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ اور اس کی مظلومیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے۔ کہ حکومت جو رعایا کے ہر طبقہ کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی ذمہ وار ہوتی ہے۔ مظلوم فریق کی داد رسی کرے اور ظلم کرنے والوں کے خطرہ سے آئندہ محفوظ رہنے کیلئے نقصان رسیدہ جو بات پیش کرے۔ اس کے متعلق اسے مطمئن کیا جائے۔ پھر عدل و انصاف اور قیام امن کا بھی یہی تقاضا ہے۔ کہ مجرموں کے مقابلہ میں مظلومین کی مدد کی جائے۔ اور ان کی جان و مال کی حفاظت کے لئے ایسے سامان کئے جائیں۔ جن کا وہ مطالبہ کریں۔ تا کہ نہ صرف وہ اطمینان اور امن کی زندگی بسر کر سکیں۔ بلکہ اور بھی کسی جگہ کسی فریق کو قانون شکنی کرنے اور فتنہ و فساد برپا کرنے کی جرأت نہ ہو ہری پور کے واقعہ کے بعد حکومت سرحد ایسا ہی کر رہی ہے۔ چنانچہ سکھوں کی طرف سے اس فساد کے اسباب معلوم کرنے اور مجرموں کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقاتی کمیٹی کے تقرر کا مطالبہ کیا گیا۔ جسے حکومت نے فوراً منظور کر لیا۔ اسی طرح موقعہ پر موجود پولیس کے رویہ کے متعلق تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ اور حکومت نے ایک بہت بڑا افسر اس کے لئے موقعہ پر بھیجدیا۔ پھر ایڈیشنل پولیس کو شہر سے ہٹا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسے بھی تسلیم کر لیا گیا۔ اور بالفاظ نامہ نگار اخبار "پربھات" (۱۳ جنوری) حکم دے دیا۔ کہ "ایڈیشنل پولیس کو شہر کے اندر سے ہٹا کر باہر لگا دیا جائے۔" اس کے ساتھ ہی "ایک سکھ پلٹن بھی ہری پور کی حفاظت کیلئے منگوانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔" اسی سلسلہ میں سکھوں کے ایک بہت بڑے اور ذمہ وار لیڈر ماسٹر تارا سنگھ صاحب نے یہی مطالبہ کیا ہے۔ جس کی تائید سکھ اخبارات نے کی ہے۔ کہ "پولیس میں غیر مسلمانوں خصوصاً سکھوں کا تناسب بڑھایا جائے۔" سکھوں اور ہندوؤں کے اسی قسم کے سابقہ مطالبہ پر حکومت سرحد پولیس میں ہندوؤں اور سکھوں کا تناسب پہلے ہی بڑھا رہی ہے۔ اور امید ہے۔ کہ اب اور اضافہ کرنے سے بھی دریغ نہ کرے گی۔ صوبہ سرحد اور پنجاب کے مسلمانوں نے بھی اس مطالبہ کی مخالفت نہیں کی اور حقیقت میں یہ ضروری بھی ہے۔ کہ ایسے علاقہ میں جہاں مختلف اقوام اور مختلف فرقوں کے لوگ بود و باش رکھتے ہوں۔ ان کی حفاظت اور قیام امن کی ذمہ واری کا بوجھ کسی ایک فرقہ یا ایک مذہب کے ملازمین کے کندھوں پر نہ ڈالا جائے۔ بلکہ وہ ملے جلے ہونے چاہئیں۔ اس وجہ سے جہاں ہم سرحد کے متعلق سکھوں کے اس مطالبہ کو معقول سمجھتے اور اس کی تائید کرتے ہیں۔ کہ پولیس میں سکھوں کا تناسب بڑھایا جائے۔ وہاں ہم نہایت ہی افسوس کے ساتھ یہ کہنے سے بھی باز نہیں رہ سکتے کہ گورداسپور کا ضلع جس میں قادیان کی مقدس بستی اور جماعت احمدیہ کا مذہبی مرکز واقعہ ہے۔ اور احمدیوں کے مقدس مذہبی مقامات ہیں۔ اس کے متعلق حکومت پنجاب کا طریق عمل نہایت ہی عجیب اور ناقابل فہم ہے۔ اور وہ یہ کہ سارے ضلع میں عموماً اور قادیان کے ارد گرد کے علاقہ میں خصوصاً کسی احمدی کنسٹبل تک کا تقرر گوارا نہیں کیا جاتا۔ اور اگر پولیس کے کسی ملازم کے متعلق یہ پتہ لگے۔ کہ وہ احمدی ہے۔ تو اُسے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ایک لمبے عرصہ سے پے در پے ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ جو قادیان کے امن اور قادیان میں بسنے والی جماعت احمدیہ کی جان و مال کو نہ صرف خطرہ میں ڈال چکے ہیں۔ بلکہ بہت کچھ نقصان بھی پہنچا ہیں۔ اور اگر جماعت احمدیہ اپنے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کی نہایت سختی سے پابند رہ کر ہر قسم کے ظلم و تشدد۔ اشتعال اور فتنہ انگیزی کو صبر اور تحمل کے ساتھ برداشت نہ کرتی۔ اور نقصان پر نقصان اٹھا کر پُرامن نہ رہتی۔ تو نہ معلوم اس وقت تک کیا کچھ ہو چکا ہوتا۔ اگر ضلع گورداسپور اور خاصکر قادیان کی پولیس میں احمدیوں کا بھی کافی عنصر موجود ہو

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

تو ہم سمجھتے ہیں۔ کہ پولیس کو جماعت احمدیہ کے متعلق اپنے موجودہ رویہ میں ضرور تبدیلی کرنی پڑے۔ اور ہمیں ان مصائب اور تکالیف کا سامنا نہ ہو۔ جن کے ہم کسی لحاظ سے بھی مستحق نہیں ہیں۔ حکومت کا اس میں قطعاً کوئی نقصان نظر نہیں آتا۔ بلکہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ کیونکہ اس طرح ایک ایسی جماعت کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرنے کا اور اسے ظلم و ستم سے بچانے کا بااسباب ظاہر کچھ نہ کچھ انتظام ہو جانے کی امید بندھ سکتی ہے۔ جو حکومت کی ہر موقعہ پر بے غرضانہ امداد کرنے اور دل سے اس کی خیر خواہ ہونے میں اپنی مثال نہیں رکھتی۔

پس ہم ایک بار پھر اپنا یہ مطالبہ پیش کرتے ہیں۔ کہ قادیان کی پولیس میں ضرور احمدی افسر اور ماتحت ملازم معین ہونے چاہئیں۔ تاکہ حکومت کو صحیح حالات معلوم کرنے اور عدل و انصاف پر مبنی کارروائی سرانجام دینے میں آسانی حاصل ہو۔ جب پولیس کے متعلق اس سے بہت زیادہ اہم مطالبات منظور کر لئے جاتے ہیں۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ اس معمولی سے مطالبہ کو نظر انداز کر دیا جائے ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ننکانہ جو سکھوں کا ایک مذہبی مقام ہے۔ وہاں کی پولیس کا انچارج ہمیشہ سکھ لگایا جاتا ہے۔ اور ماتحت ملازمین بھی عموماً سکھ ہوتے ہیں۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور یہی طریق عمل قادیان کے متعلق بھی ہونا چاہیئے

پھر سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق خطرہ بڑھ رہا ہے

قادیان ۱۸ جنوری۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دس بجے شب بذریعہ فون جو اطلاع دی ہے۔ اور جو مدینۃ المسیح میں درج کی گئی ہے۔ وہ نہایت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا کرتے رہیں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں خطرہ کی حالت سے نکال کر جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

نغمہ تنویر

کر طعن و تمسخر کی خرافات عدو بند
نومید نہ ہو عرش کے پانی سے کسی وقت
ہے خوب جو رک جائے ہمیشہ کیلئے سانس
ہمدم تو سمجھنا وہ مری موت کا دن ہے
گلزار میں پھر فصل بہار آتی نہ ہر سال
رک جائے تو رک جائے ستاروں کی گت و تار

کر سکتا ہے وہ بلبل خوشخواں کا گلو بند
ہو سکتی نہیں کوثر و تسنیم کی جو بند
ہو سانس کی تاروں سے اگر نغمہ ہو بند
جس دم مری آنکھوں سے ہوا دل کا لہو بند
کر سکتی اگر فصل خزاں نشو و نمو بند
ہوتا نہیں ساقی کا کبھی دور سبو بند

تنویر کے نغمہ سے ہے مبہوت کچھ ایسا
بیٹھا ہے کئے اپنی زباں آج عدو بند

شیخ روشن دین تنویر

رپورٹ ماہ نومبر و دسمبر احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۴۳ دیہات میں تبلیغ کی۔ تیس لیکچر دیئے۔ پانچہزار سامعین ان تقاریر سے مستفید ہوئے۔ ۹۴ نومبایعین سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ماہ نومبر میں خاکسار نے جماعت ہائے سکنڈی اور اشانٹی کا معائنہ کیا۔ دو ہفتہ میں چھ سو میل سفر کیا۔ سکنڈی سے کماسی جاتے وقت ایک کرسچن مشنری سے ٹرین میں الوہیت مسیح۔ ابنیت مسیح اور کفارہ کے مسائل پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں گفتگو ہوئی۔ ہم رکاب مسافر نہایت محظوظ ہوئے۔ عیسائی پادری کو ہر مسئلہ پر ہزیمت اٹھانی پڑی بلکہ مجبور ہو کر جگہ تبدیل کر کے راہ فرار اختیار کی۔ کماسی پہونچکر انسپکٹر آف سکولز سے کماسی احمدیہ سکول کے لئے گرانٹ حاصل کرنے کے بارے میں گفتگو کی۔ نیز چیف کمشنر آف اشانٹی کو اسی سلسلہ میں ایک طویل خط لکھا۔ دوبارہ Capecoast جانے کا موقعہ ملا۔ ہر دو مواقع پر شامی تجار کو مسائل سلسلہ سے آگاہ کیا۔ ان کے اعتراضات کا تسلی بخش جواب دیا۔ امسال ہمارے سالٹ پانڈ سینئر سکول کے دس طلباء آخری امتحان میں کامیاب ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ خاکسار۔ نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ انچارج

لنڈن میں تبلیغ اسلام

کنگ زوغو شاہ البانیہ سے ملاقات

جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ایرگراف کے ذریعہ جو مختصر رپورٹ ارسال کی ہے۔ وہ درج ذیل ہے۔ مفصل رپورٹ کا انتظار ہے۔

مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

اگرچہ عید سے چند روز پہلے مجھے انفلوئنزا ہو گیا۔ لیکن خدا کا فضل ہوا۔ کہ بخار تین چار روز ہی رہا۔ پھر آرام آ گیا۔ لیکن کمزوری رہی۔ عید سے پہلے امیر فیصل اور امیر خالد نے ڈارچسٹر ہوٹل میں ریسپشن دیا تھا۔ اس میں شامل ہوا۔ وہاں بہت سے دوستوں سے گفتگو ہوئی۔ (۲) عید خدا کے فضل سے اچھی ہو گئی۔ اخبارات میں بھی رپورٹ شائع ہوئی ہے اور رہوٹن پریس ایجنسی نے مڈل ایسٹ کے اخبارات کو بھی بھیجی۔

(۲) کنگ زوغو شاہ البانیہ سے عید کے بعد جا کر ملا۔ وہ لنڈن سے کوئی ۳۰ میل کے فاصلہ پر رہتے ہیں۔ احمدیت کے متعلق۔ مساجد لنڈن کے متعلق۔ اور اتحاد بین المسلمین کے متعلق گفتگو ہوئی۔ انہیں اپنا لٹریچر بھی دیا گیا۔ بہر حال وہ بھی میری ملاقات سے خوش ہوئے۔ جب میں باہر آیا تو سیکرٹری نے آ کر مجھ سے کہا۔ کہ وہ کہتے ہیں۔ وہ بعد میں آپکو کچھ بھیجیں گے۔ میں نے کہا آپ ان کا شکریہ ادا کریں۔ اور کہدیں کہ میری خوشی اسی میں ہے۔ کہ وہ کچھ نہ بھیجیں۔ کیونکہ اس وقت وہ یہاں غیر ملک میں ہیں۔ اگر البانیہ میں ہوتے تو اور بات تھی۔ اس نے ان سے کہدیا۔ اور کہا کہ وہ کہتے ہیں۔ کہ جب البانیہ آئیں۔ تو آپ ہمارے مہمان ہونگے۔

(۳) گزشتہ اتوار کو Cosmopolitan ڈیبیٹنگ سوسائٹی نے جو ناٹنگھم یونیورسٹی ہال میں میرے لیکچر کا انتظام کیا تھا میں لیکچر دینے کے لئے ناٹنگھم گیا۔ موضوع عیسائیت اور اسلام تھا۔ حاضری ڈیڑھ سو سے زیادہ تھی۔ مضمون کے بعد دو گھنٹہ کے قریب سوال و جواب اور ڈسکشن ہوئی۔ انہوں نے آئندہ اسلام اور سائنس کے متعلق بھی لیکچر دینے کے لئے کہا وہاں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ وینڈز ورتھ جیل میں ایک انگریز مسٹر آر جونز اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ اپریل میں ان کی مدت قید ختم ہو گی۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔

درخواست دعا:۔ میرے بھائی حاجی محکم الدین صاحب حال کلکتہ کے دونوں لڑکے ڈاکٹر عبدالمجید صاحب و ناصر احمد صاحب بیمار ہیں۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خدا ان کو صحت عطا کرے عمر دراز فرمائے۔ اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم افسر زرد وان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

انقرہ ۱۸ جنوری۔ پولینڈ میں روسی فوجوں کے حملوں سے گھبرا کر جرمنوں نے بلقان میں اپنا پنجہ مضبوط کرنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ رومانیہ کی ساری ریلوے لائنوں اور دریاؤں کی آمد و رفت پر جرمن جرنیلوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ تاکہ جنوبی یوکرین اور پولینڈ میں وہ اپنی فوجوں کو کمک پہنچا سکیں۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ اب لڑائی بلقان میں داخل ہو رہی ہے۔

ماسکو ۱۸ جنوری۔ جزیرہ نما کرچ کی جنگ کے متعلق تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ روسی فوجوں نے جرمنوں کے مضبوط مورچے توڑ دیئے ہیں۔ اور جرمن فوجیں افراتفری کی حالت میں بھاگ نکلی ہیں۔ اب روسی فوجیں بھاری تعداد میں کرچ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

ماسکو ۱۸ جنوری۔ روسی حکام نے ان نازی جنگی مجرموں کی فہرست مکمل کر لی ہے۔ جن کو جنگ کے بعد سزا دی جائے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ ایک نہایت طویل فہرست ہے۔ اور اس میں ۷۰ ہزار نام ہیں۔ ان کے خلاف اس قسم کے الزامات ہیں کہ انہوں نے بے گناہ شہریوں کو قتل کیا۔ ان کے گھر لوٹ لئے اور انہیں آگ لگا دی۔

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ ہندوستان میں غیر ملکی روئی کے سٹاک کی روک تھام کے لئے حکومت ہند نے گزٹ میں اعلان کیا ہے۔ اور ایسی روئی کا سٹاک رکھنے والے تمام اشخاص کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ۱۵ فروری تک ٹیکسٹائل کمشنر بمبئی کو اپنے سٹاک کی اطلاع دیں۔ اور اس کے بعد ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو اپنی بکری کا نقشہ دیا کریں جس میں ان کے پاس غیر ملکی روئی کی تفاصیل ہوں۔ اس امر کا بھی حکم دیا گیا ہے کہ ۳۱ جنوری کے بعد کوئی شخص بلا لائسنس غیر ملکی روئی کی خرید و فروخت نہ کرے۔

لاہور ۱۷ جنوری۔ آج لاہور ہائیکورٹ نے ایک اہم قانونی نکتہ کا فیصلہ کر دیا کہ حکومت پنجاب کسی اگزیکٹو افسر کے عہدہ کی میعاد ختم ہونے پر اس میں توسیع کر سکتی ہے۔

لنڈن ۱۷ جنوری۔ آج صبح پولش حکومت کے حلقوں نے بیان کیا کہ حکومت پولینڈ کے اعلان مورخہ ۱۵ جنوری کے جواب میں حکومت روس نے جو بیان نشر کیا ہے۔ اس کا لب و لہجہ سخت افسوسناک ہے۔ اور پولینڈ کے اس مصالحانہ اعلان سے بالکل مختلف ہے جس کا مقصد اتحادی اقوام کے رشتہ یک جہتی کو استوار کرنا تھا۔

سٹاک ہالم ۱۷ جنوری۔ جرمنوں نے اہل برلن کو اطلاع دی ہے کہ جلد سے جلد اپنے بچوں کو شہر سے نکال دیں۔ کیونکہ اتحادیوں کے زبردست فضائی حملوں کی توقع ہے۔

مونٹی وڈیو ۱۷ جنوری۔ سان یوان (ارجنٹائن) سے آنے والے مسافروں کا بیان ہے کہ زلزلے کی وجہ سے شہر میں پانچ ہزار اشخاص ہلاک ہوئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۸ جنوری۔ نیشنل نیگرو کونسل کے صدر مسٹر ایڈورڈ جی براؤن نے امریکہ کے حبشیوں کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ امریکہ کی طرف سے جبری بھرتی کے متعلق جو سکیم امریکی کانگرس میں پیش کی گئی ہے۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ حبشیوں کے غلام بنانے کے رواج کو زندہ کیا جائے۔ یہ کونسل ۵۵ لاکھ امریکن حبشیوں کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتی ہے۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ صدر روزویلٹ سے استدعا کی گئی کہ وہ تجویز کو واپس لے لیں۔

لنڈن ۱۸ جنوری۔ میڈرڈ کے برطانی سفیر نے سنگتروں کے جہاز میں وقتی بم رکھنے کے واقعہ کے خلاف سپین کو پروٹسٹ کیا ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے پر برطانیہ مکرر پروٹسٹ کرے گا۔

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ مایو ریخ سے مغرب میں اتحادی فوج نے مزید دو دیہات ناگونا اور مونگیا تک پر قبضہ کر لیا ہے۔ جاپانیوں نے دوبارہ داخل ہونے کی ناکام کوشش کی۔

جالندھر ۱۸ جنوری۔ سٹی مجسٹریٹ نے نصف درجن مقامی تاجروں کے خلاف جن میں سے اکثر لکھ پتی ہیں۔ مسروقہ فوجی کپڑا قبضہ میں رکھنے کے الزام میں فرد جرم لگا دی ہے۔

لنڈن ۱۸ جنوری۔ جرمنوں کے زیر اثر ڈینش ریڈیو کا بیان ہے کہ کل کوپن ہیگن کے مغربی حصے میں مسلسل دھماکے ہوتے رہے جو وسیع پیمانے پر جرمنوں کے خلاف ایک سازش خیال کی جاتی ہے۔ سویڈش ریڈیو کا بیان ہے کہ کئی کارخانوں کو تباہ کرنے کی سازش کی گئی۔

پشاور ۱۸ جنوری۔ دوکانداروں کے ایک ڈیپوٹیشن سے ڈپٹی کنٹرولر نے دوران گفتگو میں کہا۔ میری بار بار تنبیہ کے باوجود بھی بعض دوکاندار منافع بازی کی حرص نہیں چھوڑتے۔ جو بڑے سٹاکسٹ چھوٹے دوکانداروں کو مال دینے سے انکار کرتے ہیں۔ ان کے نام مجھے دیئے جائیں۔ تاکہ ان کا انتظام کیا جائے۔ اگر وہ نہ مانیں گے۔ تو قانون کا ڈنڈا کسی کا لحاظ نہ کرے گا۔ ابھی عارضی قیمتیں مقرر کی گئی ہیں۔ جوں جوں حکومت کی واقفیت بڑھے گی۔ قیمتیں کم ہوتی جائیں گی۔ جس قیمت پر کوئی مال خریدا گیا ہو۔ اس میں ۲۰ فیصدی منافع جمع کر کے مال فروخت کرنا چاہیئے۔ خواہ حکومت نے اس کا نرخ نہ بھی مقرر کیا ہو۔ اب ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ اور ہم منافع بازوں کی مزید زیادتیاں برداشت نہیں کریں گے۔

لنڈن ۱۸ جنوری۔ آج مسٹر چرچل فرانسیسی مراکش کے شہر مراکش سے جہاں انہوں نے بیماری سے صحت حاصل کی۔ یہاں پہنچ گئے۔ سٹیشن سے اتر کر آپ ڈاؤننگ سٹریٹ گئے۔ اور اپنے کام کو سنبھال لیا۔ پھر آپ ہاؤس آف کامنز میں جا بیٹھے۔ ہاؤس کے ممبروں نے خوشی کے نعرے لگائے۔ اور ایک ممبر نے پوچھا۔ آپ نے اپنی صحت قائم رکھنے کے لئے کونسی ذمہ داریاں دوسروں کے سپرد کی ہیں۔ مسٹر چرچل نے جواب دیا۔ آپ لوگوں نے میری بیماری کے متعلق جو فکر ظاہر کیا میں اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ لیکن اس وقت میں کوئی ردوبدل نہیں کرنا چاہتا۔ نیز بیان کیا کہ میں لڑائی کے متعلق عنقریب ایک بیان دوں گا۔

لنڈن ۱۸ جنوری۔ اٹلی میں لڑنے والی پانچویں فوج نے ایک اور گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو کیسینو سے پانچ میل شمال میں ہے۔ آٹھویں فوج کے کینیڈین دستے سمندر کے کنارے اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ ہمارے ہوائی جہازوں نے جرمنی کے ریلوے سنٹروں کو نشانہ بنایا۔ نیز ایڈریاٹک کے کنارے انکونا کی طرف روم کے شمال میں حملے کئے۔ سب جہاز سلامتی سے واپس آ گئے۔

ماسکو ۱۸ جنوری۔ لینن گراڈ کے مورچے پر روسی فوجوں نے زور کا حملہ شروع کر دیا ہے۔ یہ وہ شہر ہے۔ جس کے ارد گرد سے ایک سال ہوا۔ جرمنوں نے محاصرہ اٹھا لیا تھا۔

واشنگٹن ۱۸ جنوری۔ انڈوچائنا میں جاپانی ٹھکانوں پر اتحادی جہازوں نے حملے کئے۔

دہلی ۱۸ جنوری۔ وائسرائے ہند آج ہوائی جہاز کے ذریعے لکھنؤ پہنچے۔ گورنر یوپی نے استقبال کیا۔ سر تیج بہادر سپرو بھی لکھنؤ پہنچ چکے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ وائسرائے ہند ان سے ملاقات کریں گے۔

ماسکو ۱۸ جنوری۔ یوکرین کے مغرب میں جرمنوں نے جو حملہ شروع کر رکھا تھا۔ اس کا زور ختم ہو گیا ہے۔

دہلی ۱۸ جنوری۔ جنوب مشرقی ایشیائی کمان کا اعلان مظہر ہے کہ ہفتہ کی رات کو اراکان کے مورچہ پر ناچیان کے مقام پر جاپانیوں نے ہوائی حملے کئے۔ مگر انہیں روک لیا گیا اور دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا گیا۔ بوتھیڈانگ کے قریب حملے کئے گئے۔ بم ٹھیک نشانے پر لگے دشمن کے رسد اور کمک کے راستوں پر حملے جاری رہیں۔ پورم کے پاس کشتیوں پر مشین گنوں سے گولیاں چلائی گئیں اور نقصان پہنچایا گیا۔ اتوار کی رات کو اکیاب کے مورچہ پر کشتیوں پر بم گرائے گئے۔ دشمن کے سب سے بڑے ہوائی میدان کو نشانہ بنایا گیا۔

چنگنگ ۱۸ جنوری۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ایک جاپانی بندرگاہ پر حملہ کیا جاپان کے ایک مال لے جانے والے جہاز کو ڈبو دیا۔ دو ہزار میل جنوب میں دشمن کے جہازوں پر حملہ کیا گیا۔ اور ان کو نقصان پہنچایا گیا۔

واشنگٹن ۱۸ جنوری۔ نیو آئرلینڈ کے پاس دشمن کے جہازوں کا ایک قافلہ دیکھا گیا۔ جس میں چار بڑے جہاز اور دو ڈسٹرائر تھے۔ اس قافلے پر حملہ کیا گیا۔ اور دس ہزار ٹن کے ایک جہاز کو ڈبو دیا۔ دو اور جہازوں کو نشانہ بنایا گیا۔ جن میں سے ایک آٹھ

پانچ ہزاری فوج کے لئے حقیقی سپاہی

ہندوستان کے لئے وعدوں کی آخری تاریخ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج میں شامل ہونے والے حقیقی سپاہی وہی ہیں۔ جو دس سال تک متواتر اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے شاندار قربانیاں کرتے رہے ہوں۔ اب یہ دسواں سال ہے۔ جو تحریک جدید کے دور اول کا آخری سال ہے۔ اس میں قربانی کے مطالبہ کا پایہ اتنا بلند ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ جنہوں نے گذشتہ نو سال میں بھی نمایاں قربانیاں کی ہیں۔ وہ بھی اس سال غیر معمولی اور ایسی قربانی کریں۔ جس کی مثال ان کے گذشتہ نو سالوں میں نہ مل سکے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال دہم میں دس ہزار روپیہ لکھوایا۔ جو سال نہم سے ساڑھے تین گنا اضافہ ہے۔ سال دہم کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری تک ہے۔ جو وعدے ۳۱ جنوری یا یکم فروری کو مقامی ڈاک خانہ میں ڈالے جاوینگے۔ وہی حضور قبول فرماویں گے۔ پس ہندوستان کی ہر جماعت اور براہ راست وعدہ کرنیوالا آخری میعاد نوٹ کرلے۔ آپ نے اگر ابھی تک وعدہ نہیں کیا۔ تو زیادہ سے زیادہ یکم فروری تک اپنا وعدہ ڈاک خانہ میں ڈال دیں۔ تا آپ اس جہاد میں شامل ہوکر رضاء الٰہی حاصل کرسکیں۔ مگر یہ بھی یاد رہے کہ عین آخری تاریخ کو وعدہ کرنا خوبی نہیں چاہیئے کہ یہ نوٹ پڑھتے ہی وعدہ لکھ کر مرکز میں ارسال کردیں۔

بیرون ہند کی ہندوستانی جماعتوں کے لئے سال دہم کے جہاد کبیر میں شامل ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ اپریل ہے۔ بعض احباب جن کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سال دہم ہونے سے پیشتر آئے تھے۔ گو وہ وعدے بھی اضافہ کے ساتھ تھے لیکن وہ اب حضور کا بصیرت افروز خطبہ پڑھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں اپنا وعدہ سال نہم کے مقابل میں غیر معمولی اضافہ کر رہے ہیں۔ اور نہ صرف وعدہ کی رقم کو ہی بڑھا رہے ہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ وعدہ کی غیر معمولی رقم ادا بھی کر رہے ہیں تا وہ ۳۰ اپریل سے قبل ادا کر کے سابقون الاولون کی صف اول میں آجائیں۔ چنانچہ (۱) ڈاکٹر محمد فیروز الدین احمد صاحب عدن جو سال دہم کے واسطے اپنی طرف سے ۲۴۸/- روپیہ نومبر ۱۹۴۳ء میں ہی ادا کرا چکے تھے، خطبہ پڑھ کر لکھتے ہیں۔ حضور کی تحریک جدید سال دہم کے پڑھنے اور حضور کے عملی نمونہ دس ہزار دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جائیداد کی ادائیگی میں روپیہ کی ابھی کافی ضرورت ہے۔ اپنے کاموں کا اللہ تعالیٰ خود ہی کفیل ہے۔ وہی اپنے بندوں کو توفیق عطا فرماتا ہے۔ کہ وہ نیک کام کی شمولیت میں سبب بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کی صحت و عافیت میں برکت دے۔ اور ہم ناچیز خدام کو حضور کی ہر آواز پر لبیک کہنے۔ اور حسب الارشاد عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آپ بندہ کی طرف سے ایک ہزار روپیہ پیش کردیں۔ ۲۴۸/- روپیہ دے چکا ہوں۔ ۷۵۲/- روپیہ امانت تحریک جدید سے وصول کرلیں۔ اللہ تعالیٰ اس حقیر رقم کو قبول فرمائے۔ آمین۔ یہ ادائیگی سال نہم کے مقابلہ میں ساڑھے تین گنا اضافہ سے ہے۔ (۲) حوالدار ہیڈ کلرک محمد عثمان صاحب نے سال نہم میں دو سو روپیہ ادا کیا تھا۔ اس سال میں چار سو روپیہ کا ارادہ تھا۔ مگر اب چھ سو بیس روپیہ پیش حضور کئے ہیں۔ لکھتے ہیں۔ تین سو روپیہ امانت میں ہے۔ وہ لے لیا جائے۔ دو سو روپیہ میرے والد صاحب مولوی محمد اسحاق صاحب فاضل کے پاس جمع کر رکھا ہے۔ اور سو روپیہ میری والدہ کے پاس ہے۔ اس طرح یہ ساری رقم میں نے پہلے سے جمع کر رکھی تھی۔ تا وعدہ کے ساتھ ہی پیش حضور کرسکوں۔ (۳) جمعدار محمد سعید صاحب نے گذشتہ سال ۱۲۰/- روپیہ ادا کئے تھے۔ سال دہم کے لئے تین سو روپیہ نقد ارسال کیا ہے۔ (۴) ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب لکھتے ہیں۔ سال دہم کے لئے پانچ سو روپیہ میری امانت سے وصول کرلیں۔ یہ رقم سال نہم پر ۲½ گنا اضافہ ہے۔ (۵) شیخ مبارک علی صاحب افریقہ۔ جو ایک ہزار شلنگ کا وعدہ باوجود فیصل نہ ہونے اور کاروبار بھی بند ہونے کے دے چکے تھے۔ اب حضور کا خطبہ پڑھ کر سولہ سو شلنگ کا وعدہ جو گذشتہ سال کے مقابل ڈبل ہے کرتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزا

ہندوستان اور بیرون ہند کی جماعتوں اور افراد کو اپنی سال دہم کی قربانی غیر معمولی نمایاں اور بے مثال پیش کرتے ہوئے رضاء الٰہی حاصل کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

تقرر عہدہ داران

میاں برکت علی صاحب دوکاندار کھاریاں ضلع گجرات کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مقامی جماعت کے لئے نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ یہ تقرری صرف ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء تک کے لئے ہے۔ آئندہ کے لئے نیا انتخاب کیا جائے گا۔ ناظر اعلیٰ قادیان

(۱) اصغر علی صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کاہنووان (۲) نذیر احمد خان صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ سارچور (۳) ماسٹر عطاء اللہ صاحب مدرس کاٹھ گڑھ کو محاسب جماعت احمدیہ شیرپور خورد ضلع لدھیانہ (۴) بابو فضل محمد خان صاحب کو محاسب حاجی محمد ابراہیم صاحب کو امین اور فیض الحق خان صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ کانپور (۵) چوہدری کمال الدین صاحب کو امیر جماعت احمدیہ مہت پور مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

(۶) میاں احمد الدین صاحب زرگر کو ضلع منٹگمری کے لئے انسپکٹر وصایا مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب ان کے ساتھ تعاون فرما کر مشکور فرماویں۔ (سیکرٹری مجلس وصایا)